۲۶۔ الشعراء

نام آیت ۲۲۴ تا ۲۲۶ میں مشرکین مکہ کے اس الزام کی تردید میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شاعر ہیں، شعراء کا بے کردار ہونا واضح کیا گیا ہے، تا کہ لوگ ایک نبی اور ایک شاعر کے فرق کو محسوس کرسکیں۔ اس مناسبت سے اس سورہ کا نام الشعراء ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور سورہ کی ترکیب اور اس کے مضامین پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مکہ کے ابتدائی دور کے اخیر اخیر میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی صداقت کو واضح کرنا اور اس سلسلے میں وارد کئے جانے والے شبہات کا ازالہ کرنا ہے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۹ تمہیدی آیات ہیں، جن میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ کا رسول کس سوز و گداز کے ساتھ، لوگوں کو قبولِ حق کی دعوت دے رہا ہے۔ اور لوگ کس طرح اس سے بے رُخی برت رہے ہیں، اور مذاق میں اسے ٹال رہے ہیں۔ وہ اگر سنجیدہ ہوتے اور غور کرتے تو انہیں اس حق کی تائید میں، جو رسول پیش کر رہا ہے قدم قدم پر نشانیاں دکھائی دیتیں۔

آیت ۱۰ تا ۶۸ میں حضرت موسیٰ کی سرگذشت بیان ہوئی ہے۔ جس سے نہ صرف ان کی رسالت کی صداقت ثابت ہوتی ہے، بلکہ یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ہٹ دھرم لوگ کسی بھی نشانی کو دیکھ کر، یہاں تک کہ حسی معجزہ کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لاتے۔

آیت ۶۹ تا ۱۰۴ میں ابراہیم علیہ السلام کی دعوتِ توحید کو پیش کیا گیا ہے جو انہوں نے اپنی قوم کو دی تھی۔

آیت ۱۰۵ تا ۱۱۹ میں متعدد انبیاء علیہم السلام کی دعوتِ حق کو پیش کیا گیا ہے، اور ساتھ ہی مخالفین کے انجام کو بھی۔ تاریخ کے مختلف ادوار میں انبیاء علیہم السلام کا ظہور، ان کی دعوت کی یکسانیت اور ان کے مخالفین کا بُرے انجام کو پہنچنا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسولوں کے بھیجے جانے کی واضح دلیل ہے۔ اور یہ دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں بھی موجود ہے۔

آیت ۱۹۲ تا ۲۲۷ میں قرآن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق سے شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ
اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾

٢٦ـ سُورةُ الشُّعراء

آیات:٢٢٧

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

١ طا۔سین۔میم۔

٢ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔

٣ (اے پیغمبر!) شاید تم اپنے کو ہلاک کر دو گے اس (سوز وغم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے!

٤ اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایسی نشانی اتار دیں کہ ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی رہ جائیں۔

٥ ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے جو تازہ یاددہانی بھی آتی ہے، یہ اس سے رُخ پھیرتے ہیں۔

٦ چنانچہ انہوں نے جھٹلا دیا، تو جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں اس کی حقیقت عنقریب ان کے سامنے آئے گی۔

٧ کیا انہوں نے زمین پر نگاہ نہیں ڈالی کہ ہم نے اس میں کتنی کثرت سے ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائی ہیں؟

٨ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے۔مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

٩ اور بے شک تمہارا رب غالب بھی ہے اور رحیم بھی۔

١٠ اور جب تمہارے رب نے موسیٰ کو پکارا، کہ ظالم قوم کے پاس جاؤ۔

١١ فرعون کی قوم کے پاس۔کیا وہ ڈرتے نہیں؟

١٢ اس نے کہا، اے میرے رب مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

١٣ میرا سینہ تنگ ہوتا ہے۔اور میری زبان نہیں چلتی۔تو ہارون کی طرف رسالت بھیج۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾

[۱۴] اور مجھ پر ان کے نزدیک ایک جرم کا بار بھی ہے، اس لئے مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾

[۱۵] فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ سنتے رہیں گے۔

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

[۱۶] فرعون کے پاس جاؤ، اور کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔

أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾

[۱۷] (اور اس حکم کے ساتھ بھیجے گئے ہیں) کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے۔

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾

[۱۸] اس نے کہا کیا ہم نے تم کو اپنے یہاں بچپن میں پالا نہیں تھا؟ اور تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں نہیں گزارے۔

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

[۱۹] اس کے بعد تم نے وہ حرکت کی جو کی، اور تم ناشکرے ہو!

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾

[۲۰] موسیٰ نے جواب دیا میں نے یہ اس وقت کیا جب کہ میں نابلد تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾

[۲۱] پھر میں تم لوگوں کے خوف سے بھاگ گیا۔ پھر میرے رب نے مجھے حکم عطاء کیا اور رسولوں میں شامل کر لیا۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٢﴾

[۲۲] اور تو مجھ پر تیرا یہ احسان جتا رہا ہے؟ جو تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾

[۲۳] فرعون نے کہا رب العالمین کیا ہے؟

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾

[۲۴] اس نے جواب دیا۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی موجودات کا رب۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾

[۲۵] اس نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا، سنتے نہیں ہو؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾

[۲۶] موسیٰ نے کہا تمہارا بھی رب اور تمہارے گذرے ہوئے آباء و اجداد کا بھی رب۔

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾

[۲۷] فرعون نے کہا۔ تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

[۲۸] موسیٰ نے کہا۔ مشرق و مغرب اور ان کے درمیان کی ساری موجودات کا رب۔ اگر تم لوگ عقل رکھتے ہو۔

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹ فرعون نے کہا: اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود (اِلٰہ) بنایا، تو میں تمہیں قید کر کے رہوں گے۔

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ﴿٣٠﴾

۳۰ موسیٰ نے کہا: اس صورت میں بھی جب کہ میں تمہارے پاس ایک واضح چیز لے کر آیا ہوں؟

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

۳۱ فرعون نے کہا: تو پیش کرو اگر تم سچے ہو۔

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ﴿٣٢﴾

۳۲ موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا، اور یکا یک وہ صریح اژدہا بن گیا۔

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿٣٣﴾

۳۳ اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے روشن ہو گیا۔

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ فرعون نے اپنے سرداروں سے جو اس کے ارد گرد تھے: کہا یہ شخص یقیناً ایک ماہر جادوگر ہے۔

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵ یہ چاہتا ہے کہ جادو کے زور سے تمہارے ملک سے تم کو نکال دے، تو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾

۳۶ انہوں نے کہا: اس کو اور اس کے بھائی کو ابھی مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

۳۷ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

۳۸ چنانچہ جادوگر ایک مقررہ دن وقت معین پر جمع کر دیئے گئے۔

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹ اور لوگوں سے کہا: کیا تم مجتمع ہو گے؟

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾

۴۰ تا کہ ہم جادوگروں کے پیچھے چلیں اگر وہ غالب آ گئے۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا
نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾

۴۱ جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا: ہمیں انعام تو ملے گا نا اگر ہم غالب آ گئے!

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾

۴۲ اس نے کہا: ہاں ضرور اور تم مقربین میں شامل ہو جاؤ گے۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳ موسیٰ نے کہا: ڈال دو جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے۔

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴ انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور بولے۔ فرعون کی عزت کی قسم، ہم ہی غالب رہیں گے۔

فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵ پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو یکا یک وہ ان کے طلسم کو ہڑپ کرنے لگا۔

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿۴۶﴾

۴۶ اس پر جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۴۷﴾

۴۷ اور بول اٹھے۔ہم ایمان لائے رب العالمین پر۔

رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿۴۸﴾

۴۸ موسیٰ وہارون کے رب پر۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۴۹﴾

۴۹ فرعون نے کہا: تم نے اس کو مان لیا قبل اس کے کہ میں تم کو اس کی اجازت دیتا۔ یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔تو ابھی تمہیں معلوم ہوا جاتا ہے۔ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۵۰﴾

۵۰ انہوں نے جواب دیا کہ کوئی حرج نہیں۔ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾

۵۱ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں معاف کردے گا کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوسٰىٓ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ﴿۵۲﴾

۵۲ اور ہم نے موسیٰ پر وحی کی، میرے بندوں کو لے کر رات میں نکل جاؤ۔تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ﴿۵۳﴾

۵۳ اس پر فرعون نے شہروں میں نقیب بھیجے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾

۵۴ کہ یہ مٹھی بھر لوگ ہیں۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُونَ ﴿۵۵﴾

۵۵ اور ہمیں غصہ دلا رہے ہیں۔

وَاِنَّا لَجَمِيعٌ حٰذِرُونَ ﴿۵۶﴾

۵۶ اور ہم ایک چوکنا رہنے والی جمعیت ہیں۔

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿۵۷﴾

۵۷ بالآخر ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکالا۔

وَّكُنُوزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾

۵۸ اور خزانوں اور بہترین مقام سے۔

كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ ﴿۵۹﴾

۵۹ (ان کے ساتھ) اسی طرح کیا۔اور بنی اسرائیل کو ہم نے ان (نعمتوں) کا وارث بنادیا۔

فَاَتْبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾

۶۰ انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا (بنی اسرائیل کا) تعاقب کیا۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوسٰىٓ اِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿۶۱﴾

۶۱ جب دونوں گروہ نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھی پکار اٹھے ہم تو پکڑے گئے!

قَالَ كَلَّا ۖ اِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿۶۲﴾

۶۲ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں۔ میرے ساتھ میرا رب ہے وہ مجھے راہ دکھائے گا۔

فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْبَحْرَ ۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَٱلطَّوْدِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

۶۳ اس وقت ہم نے موسیٰ پر وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو۔ چنانچہ سمندر پھٹ گیا اور ہر حصہ عظیم پہاڑ کی طرح بن گیا۔

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ ٱلْءَاخَرِينَ ﴿٦٤﴾

۶۴ وہاں ہم دوسرے گروہ کو بھی قریب لائے۔

وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾

۶۵ اور موسیٰ اور ان سب کو جو ان کے ساتھ تھے ہم نے بچالیا۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا ٱلْءَاخَرِينَ ﴿٦٦﴾

۶۶ پھر دوسروں کو غرق کردیا۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾

۶۷ یقیناً اس میں بہت بڑی نشانی ہے۔ مگر ان لوگوں میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾

۶۸ اور بے شک تمہارا رب غالب بھی ہے اور رحیم بھی۔

وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾

۶۹ اور ان کو ابراہیم کا واقعہ سناؤ۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾

۷۰ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: کہ یہ تم کن چیزوں کی پرستش کرتے ہو!

قَالُوا۟ نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَٰكِفِينَ ﴿٧١﴾

۷۱ انہوں نے کہا: ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں اور انہی کی پوجا پر ہم جمے رہیں گے۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾

۷۲ اس نے پوچھا: کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم انہیں پکارتے ہو؟

أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾

۷۳ یا تمہیں نفع یا نقصان پہونچاتے ہیں؟

قَالُوا۟ بَلْ وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾

۷۴ انہوں نے جواب دیا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

قَالَ أَفَرَءَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾

۷۵ اس نے کہا: تم نے ان (بتوں) کو دیکھا جن کو تم پوجتے رہے ہو۔

أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُمُ ٱلْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾

۷۶ تم اور تمہارے پچھلے باپ دادا۔

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّىٓ إِلَّا رَبَّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٧٧﴾

۷۷ میرے تو یہ سب دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے۔

ٱلَّذِى خَلَقَنِى فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾

۷۸ جس نے مجھے پیدا کیا اور وہ میری رہنمائی فرماتا ہے۔

وَٱلَّذِى هُوَ يُطْعِمُنِى وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾

۷۹ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾

۸۰ اور جب میں بیمار ہوجاتا ہوں تو وہ مجھے شفاء دیتا ہے۔

وَٱلَّذِى يُمِيتُنِى ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾

۸۱ جو مجھے موت دے گا اور پھر مجھے زندہ کرے گا۔

وَالَّذِىٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِىْ خَطِيْٓــَٔتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾

۸۲ اور جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ جزا کے دن وہ میری خطائیں معاف فرمائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

۸۳ اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما۔ اور مجھے صالح لوگوں میں شامل کر۔

وَاجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾

۸۴ اور بعد والوں میں میرے لئے سچائی کا بول رکھ دے۔

وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

۸۵ اور مجھے جنتِ نعیم کے وارثوں میں شامل فرما۔

وَاغْفِرْ لِاَبِىْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾

۸۶ اور میرے باپ کو معاف کردے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَلَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾

۸۷ اور مجھے اس دن رسوا نہ کر جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾

۸۸ جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ اولاد۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾

۸۹ صرف وہی لوگ (کامیاب ہوں گے) جو قلبِ سلیم لے کر اللہ کے حضور حاضر ہوں گے۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾

۹۰ اور جنت متقیوں کے لئے قریب لائی جائے گی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾

۹۱ اور جہنم گمراہوں کے لئے بے نقاب کردی جائے گی۔

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾

۹۲ اور ان سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ، جن کی تم پرستش کرتے تھے؟

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

۹۳ اللہ کو چھوڑ کر۔ کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا اپنا بچاؤ کریں گے؟

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾

۹۴ پھر وہ، اور تمام گمراہ لوگ، اس میں اوندھے جھونک دیئے جائیں گے۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾

۹۵ اور ابلیس کے سارے لشکر بھی۔

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾

۹۶ وہ وہاں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾

۹۷ اللہ کی قسم! ہم صریح گمراہی میں تھے۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾

۹۸ جب کہ تم کو رب العالمین کے برابری کا ٹھہراتے تھے۔

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾

۹۹ اور مجرموں ہی نے ہم کو گمراہ کیا تھا۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾

١٠٠ اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾

١٠١ اور نہ کوئی جگری دوست ہے۔

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾

١٠٢ اگر ہمیں ایک مرتبہ اور لوٹنے کا موقع مل جائے تو ہم مؤمن ہوں گے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

١٠٣ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے۔مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

١٠٤ اور بے شک تمہارا رب غالب بھی ہے اور رحیم بھی۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾

١٠٥ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

١٠٦ جب کہ ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا: ڈرتے نہیں ہو؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾

١٠٧ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾

١٠٨ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾

١٠٩ میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔میرا اجر رب العالمین کے ذمہ ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾

١١٠ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾

١١١ انہوں نے کہا: کیا ہم تمہیں مان لیں جب کہ تمہاری پیروی رذیل ترین لوگوں نے اختیار کی ہے۔

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾

١١٢ اس نے کہا: مجھے کیا معلوم وہ کیا کرتے رہے ہیں۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾

١١٣ ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے۔کاش کہ تم سمجھو۔

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾

١١٤ اور میں ان لوگوں کو دھتکارنے والا نہیں جو ایمان لائے ہیں۔

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾

١١٥ میں تو بس کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾

١١٦ انہوں نے کہا: اے نوح! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کئے جاؤ گے۔

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾

١١٧ اس نے دعا کی۔اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔

فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

۱۱۸ اب تو میرے اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کردے۔ اور مجھے اور جو اہل ایمان میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے۔

فَأَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾

۱۱۹ بالآخر ہم نے اس کو اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے بھری ہوئی کشتی میں نجات دی۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰ اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کردیا۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾

۱۲۱ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲ اور تمہارا رب غالب بھی ہے اور رحیم بھی۔

كَذَّبَتْ عَادُ ۨالْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴ جب کہ ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶ تو اللہ سے ڈرو۔ اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷ میں اس پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا۔ میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ اٰيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸ یہ کیا بات ہے کہ تم ہر اونچے مقام پر فضول یادگار تعمیر کرتے ہو؟

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۲۹ اور بڑے بڑے محل بناتے ہو گویا تمہیں ہمیشہ (یہیں) رہنا ہے۔

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۰ اور جب تم (کسی کو) گرفت میں لیتے ہو تو جبار بن کر گرفت میں لیتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾

۱۳۱ تو اللہ سے ڈرو۔ اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۲ ڈرو اس سے جس نے تمہاری مدد کی ان چیزوں سے جن کو تم (اچھی طرح) جانتے ہو۔

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَّبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۳ اس نے تمہاری مدد کی چوپایوں اور اولاد سے۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

۱۳۴ اور باغوں اور چشموں سے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

۱۳۵ مجھے اندیشہ ہے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا جو بڑا سخت ہوگا۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶ انہوں نے: کہاہمارے لئے یکساں ہے تم نصیحت کرو یانہ کرو۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷ یہ بات تو اگلوں سے چلی آرہی ہے۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸ اور ہم کو عذاب نہیں دیا جائے گا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ
مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹ غرضیکہ انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کردیا۔ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے۔مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰ اور بے شک تمہارا رب غالب بھی ہے اور رحیم بھی۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲ جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴ تو اللہ سے ڈرو۔اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵ میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶ کیا تم ان (نعمتوں) میں یہاں چین کی حالت میں چھوڑ دیئے جاؤ گے؟

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷ باغوں اور چشموں میں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾

۱۴۸ کھیتوں اور کھجور کے باغوں میں، جن کے شگوفے بڑے لطیف ہوتے ہیں۔

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹ اور پہاڑوں کو تراش کر تم عمارتیں بناتے رہو گے تاکہ اپنے کمالِ فن پر فخر کرو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰ تو اللہ سے ڈرو۔اور میری اطاعت کرو۔

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱ اور حد سے گذرنے والوں کی اطاعت نہ کرو۔

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲ جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔اور اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳ انہوں نے کہا: تم پر جادو کا اثر ہوا ہے۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴ اور تم ہمارے ہی جیسے بشر ہو۔اگر (اپنے دعوئے رسالت میں) سچے ہو تو لاؤ کوئی نشانی۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۚ (۱۵۵)

۱۵۵ اس نے کہا یہ اونٹنی ہے۔ایک دن پانی پینے کی باری اس کی ہے اور ایک مقررہ دن پانی کی باری تمہارے لئے ہے۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۱۵۶)

۱۵۶ اس کو تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ ایک سخت دن کا عذاب تمہیں آلے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۙ (۱۵۷)

۱۵۷ مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں۔اور پھر پچھتاتے رہ گئے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱۵۸)

۱۵۸ آخر کار انہیں عذاب نے آلیا۔ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے۔مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۧ (۱۵۹)

۱۵۹ اور بے شک تمہارا رب غالب بھی ہے اور رحیم بھی۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ (۱۶۰)

۱۶۰ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ (۱۶۱)

۱۶۱ جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ (۱۶۲)

۱۶۲ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (۱۶۳)

۱۶۳ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ (۱۶۴)

۱۶۴ میں اس پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا۔میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (۱۶۵)

۱۶۵ کیا دنیا کے لوگوں میں تم ایسے ہو کہ شہوت پوری کرنے کیلئے لڑکوں کے پاس جاتے ہو؟

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ (۱۶۶)

۱۶۶ اور تمہارے رب نے تمہارے لئے جو بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے گذر جانے والے لوگ ہو۔

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ (۱۶۷)

۱۶۷ انہوں نے کہا۔اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو لازماً تمہیں یہاں سے نکال دیا جائے گا۔

قَالَ اِنِّىْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۭ (۱۶۸)

۱۶۸ اس نے کہا میں تمہارے عمل سے سخت بیزار ہوں۔

رَبِّ نَجِّـنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (۱۶۹)

۱۶۹ اے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے عمل سے نجات دے۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۙ (۱۷۰)

۱۷۰ تو ہم نے اس کو اور اس کے سارے گھر والوں کو نجات دی۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۚ (۱۷۱)

۱۷۱ سوائے ایک بڑھیا کہ جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾	١٧٢ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾	١٧٣ اور ان پر ایک خاص قسم کی بارش برسائی۔ تو کیا ہی بُری بارش تھی جو خبردار کئے جانے والوں پر برسائی گئی۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾	١٧٤ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾	١٧٥ اور بے شک تمہارا رب غالب بھی ہے اور رحیم بھی۔
كَذَّبَ أَصْحَابُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾	١٧٦ اَیکہ والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔
إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾	١٧٧ جب شعیب نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾	١٧٨ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾	١٧٩ تو اللہ سے ڈرو۔ اور میری اطاعت کرو۔
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾	١٨٠ میں اس پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا۔ میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾	١٨١ ناپ پورا پورا بھرو اور خسارہ پہنچانے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔
وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾	١٨٢ صحیح ترازو سے تولو۔
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾	١٨٣ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔
وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾	١٨٤ ڈرو اس سے جس نے تم کو بھی پیدا کیا اور گزری ہوئی خلقت کو بھی۔
قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾	١٨٥ انہوں نے کہا: تم پر جادو کا اثر ہوا ہے۔
وَمَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾	١٨٦ اور تم بس ہمارے ہی جیسے بشر ہو۔ اور ہم تو تمہیں بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں۔
فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾	١٨٧ اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو۔
قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾	١٨٨ اس نے کہا: میرا رب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾	١٨٩ مگر انہوں نے اسے جھٹلایا۔ آخر کار ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا۔ اور وہ ایک ہولناک دن کا عذاب تھا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾

وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾

فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾

أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾

ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾

وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾

۱۹۰ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے۔مگران میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۱۹۱ اور بیشک تمہارا رب غالب بھی ہے اور رحیم بھی۔

۱۹۲ اور یہ (قرآن) یقیناً رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔

۱۹۳ اس کو لے کر روح الامین نازل ہوا ہے۔

۱۹۴ تمہارے قلب پر تاکہ تم (لوگوں کو) خبردار کرنے والے بنو۔

۱۹۵ واضح عربی زبان میں۔

۱۹۶ اور یہ گزرے ہوئے لوگوں کے صحیفوں میں بھی موجود ہے۔

۱۹۷ کیا ان لوگوں کے لئے یہ نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔

۱۹۸ اور اگر ہم اسے کسی عجمی پر نازل کرتے۔

۱۹۹ اور وہ ان کو پڑھ کر سناتا تو یہ اس پر ایمان لانیوالے نہ تھے۔

۲۰۰ اس طرح ہم نے یہ بات مجرموں کے دلوں میں داخل کردی ہے۔

۲۰۱ وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

۲۰۲ وہ ان پر اچانک آئے گا اور اس سے وہ بے خبر ہوں گے۔

۲۰۳ اس وقت وہ کہیں گے۔کیا ہمیں کچھ مہلت ملے گی !

۲۰۴ پھر کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کیلئے جلدی مچا رہے ہیں؟

۲۰۵ تم نے سوچا اگر ہم انہیں چند سال اور سامانِ زندگی دے دیں۔

۲۰۶ پھر ان پر وہ (عذاب) آجائے جس سے اُن کو ڈرایا جارہا ہے۔

۲۰۷ تو وہ سامانِ زندگی جس سے وہ فائدہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئے گا۔

۲۰۸ اور ہم نے کسی آبادی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر یہ کہ اس کے لئے خبردار کرنے والے رہے ہیں۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا
اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

۲۰۹ یاددہانی کے لئے ۔اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

۲۱۰ اس (قرآن) کو شیاطین لے کر نہیں اترے ہیں۔

۲۱۱ نہ یہ ان سے کوئی مناسبت رکھتا ہے اور نہ وہ ایسا کر ہی سکتے ہیں۔

۲۱۲ وہ تو اس کے سننے سے بھی دور رکھے گئے ہیں۔

۲۱۳ تو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو، ورنہ تم بھی سزا پانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

۲۱۴ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ۔

۲۱۵ اور جو ایمان لانے والے تمہاری پیروی کریں، ان کے لئے اپنے بازو جھکا دو۔

۲۱٦ اور اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو ان سے کہو، جو کچھ تم کر رہے ہو میں اس سے بری ہوں۔

۲۱۷ اور توکل کرو اس پر جو غالب اور رحیم ہے۔

۲۱۸ جو تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہے، جب تم نماز میں کھڑے ہوتے ہو۔

۲۱۹ اور سجدہ ریز ہونے والوں کے درمیان تمہاری آمد و رفت کو بھی۔

۲۲۰ بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

۲۲۱ کیا میں تم لوگوں کو بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترتے ہیں۔

۲۲۲ وہ ہر جھوٹی بات بنانے والے بدکار پر اُترتے ہیں۔

۲۲۳ جو (شیطانوں کی طرف) کان لگاتے ہیں۔اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

۲۲۴ اور شاعروں کی پیروی تو گمراہ لوگ کرتے ہیں۔

۲۲۵ کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

۲۲٦ اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔

۲۲۷ سوائے ان کے جو ایمان لائے، جنہوں نے نیک عمل کئے، اللہ کو بہ کثرت یاد کیا اور اس صورت میں بدلہ لیا جب ان پر ظلم ہوا تھا۔ اور جو ظلم کر رہے ہیں، وہ عنقریب جان لیں گے کہ کس انجام کو وہ پہنچتے ہیں۔

۲۷۔ النمل

نـــام آیت ۱۸ میں حضرت سلیمان کے وادیٔ نمل (چونٹیوں کی وادی) سے گزرنے اور چونٹیوں کی بات سننے کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسب سے سورہ کا نام النَّمَلُ ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ سورۂ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہوگی۔

مـرکـزی مـضـمـون قرآن کو کتابِ الٰہی تسلیم کرنے اور شرک سے باز آنے میں سب سے بڑی رکاوٹ انکارِ حقیقت ہے۔جو لوگ دنیا کے عیش وعشرت میں مگن رہنا چاہتے ہیں۔ان پر نہ قرآن کی نصیحت کا کوئی اثر ہوتا ہے،اور نہ انبیائی تاریخ سے وہ کوئی سبق لیتے ہیں۔

نـظـم کـلام آیت ۱ تا ۶ میں آفتابِ ہدایت (قرآن) کا ذکر ہے،جو افق سے اُبھر کر اہل ایمان کو ابدی کامیابی کی بشارت دے رہا ہے۔مگر وہ لوگ اس کی فیض رسانی سے محروم ہیں،جو اس دنیا کے خول میں بند ہیں،اور نہیں چاہتے کہ ایک ایسے عالمِ آخرت کی بات سنیں جہاں جزائے عمل کا معاملہ پیش آنے والا ہے۔

آیت ۷ تا ۱۴ میں حضرت موسیٰ کی سرگذشت کا کچھ حصہ بیان ہوا ہے۔جس سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کی طرف کس شان کا رسول بھیجا تھا۔مگر انہوں نے اپنی حکمرانی کے گھمنڈ میں اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا اور بالآخر کس انجام کو پہنچ گئے۔

آیت ۱۵ تا ۴۴ میں حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کی عظیم الشان سلطنت کا ذکر کرکے،ان کی سیرت کے اس پہلو کو پیش کیا گیا ہے کہ وہ اتنی بڑی نعمت پا کر کس طرح اللہ کے شکر گذار بندے بنے رہے۔اور حضرت سلیمان نے کس طرح اپنے اقتدار کو اشاعتِ اسلام کا ذریعہ بنایا۔اور اس کے نتیجے میں کس طرح ملکۂ سبا نے اسلام قبول کیا۔

آیت ۴۵ تا ۵۸ میں حضرت صالح اور حضرت لوط کی سرگذشتوں کا ایک حصہ پیش کیا گیا ہے۔جس سے واضح ہوتا ہے کہ ان کی قوموں نے ان کی دعوت کو رد کرکے زمین میں فساد پھیلانے کا جو کام کیا اس کی کیسی عبرت ناک سزا ان کو مل گئی۔

آیت ۵۹ تا ۷۵ میں توحید کے دلائل اور آخرت کا یقین پیدا کرنے والی باتیں پیش کی گئی ہیں۔

آیت ۷۶ تا ۹۳ میں اعلان کیا گیا ہے کہ قرآن نے ہدایت کی راہ کھولی ہے۔اور اس کے صداقت کی نشانیاں مستقبل میں بھی ظاہر ہوتی رہیں گی۔

سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰسٓ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيۡنٍ ۙ (۱)

هُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ (۲)

الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ
هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ (۳)

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ
فَهُمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ؕ (۴)

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ وَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ
هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ (۵)

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ عَلِيۡمٍ (۶)

اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِيۡكُمۡ
بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ (۷)

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِىَ اَنۡۢ بُوۡرِكَ مَنۡ فِى النَّارِ وَ
مَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (۸)

يٰمُوۡسٰٓى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۙ (۹)

وَاَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا
وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰى لَا تَخَفۡ ۚ اِنِّىۡ لَا يَخَافُ لَدَىَّ
الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۖ (۱۰)

اِلَّا مَنۡ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنًاۢ بَعۡدَ سُوۡٓءٍ فَاِنِّىۡ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (۱۱)

۲۷۔ سُورۃُ النمل

آیات ۹۳

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ طا۔سین۔ یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی۔

۲ یہ ہدایت وبشارت ہے مؤمنوں کے لئے۔

۳ جو نماز (صلوٰۃ) قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور یہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

۴ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے کام ان کے لئے خوشنما بنادیئے ہیں۔ لہٰذا وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

۵ ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں بھی بُرا عذاب ہے۔ اور آخرت میں بھی وہ بری طرح تباہ ہوں گے۔

۶ اور بلا شبہ یہ قرآن تم (خدائے) علیم وحکیم کے حضور سے پا رہے ہو۔

۷ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا: میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا آگ کا شعلہ لاتا ہوں تاکہ تم لوگ گرمی حاصل کرسکو۔

۸ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو ندا آئی۔ مبارک ہے وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں۔ اور پاک ہے اللہ رب العالمین۔

۹ اے موسیٰ! میں ہوں اللہ غلبہ والا حکمت والا۔

۱۰ اور تم اپنا عصا ڈال دو۔ جب اس نے دیکھا کہ وہ حرکت کررہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! ڈرو نہیں۔ میرے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

۱۱ مگر جو گناہ کا مرتکب ہوا ہو۔ پھر (اگر اس نے) برائی کو نیکی سے بدل دیا ہو تو میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۣ
فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، وہ کسی عیب کے بغیر روشن ہو کر نکلے گا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہے، جن کے ساتھ تم فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ۔ وہ بڑے فاسق لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾

۱۳ مگر جب ان کے سامنے ہماری کھلی نشانیاں آئیں تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴ انہوں نے ظلم اور غرور کی وجہ سے ان کا انکار کیا حالانکہ ان کو اپنے دل میں یقین ہو چکا تھا۔ تو دیکھو مفسدوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵ ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا۔ اور انہوں نے کہا شکر ہے اللہ کا، جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ
الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

۱۶ اور داؤد کا وارث سلیمان ہوا ۔اس نے کہا لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں سب کچھ عطا کیا گیا ہے۔ بیشک یہ نمایاں فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ اور سلیمان کے لئے اس کے لشکر جو جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے تھے، جمع کئے گئے تھے اور ان کی صف بندی کی جاتی تھی۔

حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸ یہاں تک کہ جب وہ چونٹیوں کی وادی میں پہنچے، تو ایک چیونٹی نے کہا اے چونٹیو! اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ سلیمان اس بات پر ہنس پڑا، اور دعا کی اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیرے اس احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور نیک عمل کروں جس سے تو خوش ہو۔ اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح بندوں میں شامل فرما ۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ڮ اَمْ كَانَ
مِنَ الْغَاۗىِٕبِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کیا بات ہے میں ہُدہُد کو نہیں دیکھ رہا ہوں۔ کیا وہ غائب ہوا ہے؟

لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي
بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٢١﴾

۲۱ میں اسے سخت سزا دوں گا، یا ذبح کر ڈالوں گا، یا پھر وہ میرے سامنے واضح حجت پیش کرے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾

۲۲ کچھ زیادہ دیر نہیں ہوئی کہ اس نے آ کر کہا: میں نے وہ باتیں معلوم کی ہیں جس سے آپ پوری طرح باخبر نہیں ہیں۔ میں سبا سے یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

۲۳ میں نے دیکھا ایک عورت ان پر حکومت کر رہی ہے۔ اس کو سب کچھ بخشا گیا ہے۔ اور اس کا تخت عظیم الشان ہے۔

وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتی ہے۔ شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنا دیئے ہیں اور ان کو راہِ راست سے روک دیا ہے۔ اس لئے وہ راہ یاب نہیں ہو رہے ہیں۔

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵ کیوں نہیں وہ اللہ کو سجدہ کرتے! جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ السجدة ﴿٢٦﴾

۲۶ اللہ! اس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں عرش عظیم کا مالک ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷ اس نے (سلیمان نے) کہا ہم دیکھ لیتے ہیں تو نے سچ کہا ہے یا جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔

اذْهَبْ بِكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ
مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸ یہ میرا خط لے جا اور ان کے پاس ڈال دے۔ پھر ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾

۲۹ اس (ملکہ) نے کہا اے اہل دربار! میرے پاس ایک نامۂ گرامی ڈال دیا گیا ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾

۳۰ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے۔

أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۱ میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا
حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾

۳۲ اس نے کہا: اے اہل دربار! اس معاملہ میں مجھے رائے دو۔ میں کسی معاملہ کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم لوگ موجود نہ ہوں۔

قَالُوا نَحْنُ أُولُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ
وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾

[۳۳] انہوں نے کہا: ہم طاقتور اور سخت جنگ آور ہیں۔ مگر فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے۔ دیکھئے آپ کیا حکم دینا چاہتی ہیں۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا
أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۳۴﴾

[۳۴] اس (ملکہ) نے کہا: بادشاہ جب کسی آبادی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو درہم برہم کر دیتے ہیں اور اس کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔ وہ ایسا ہی کیا کرتے ہیں!

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۵﴾

[۳۵] میں ان کے پاس ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ
خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۳۶﴾

[۳۶] جب وہ (سفیر) سلیمان کے پاس پہنچا تو اس نے کہا: کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ مجھے اللہ نے جو کچھ دیا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تم لوگوں کو دیا ہے۔ مگر تم لوگ ہو کہ اپنے ہدیہ پر نازاں ہو۔

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ
مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿۳۷﴾

[۳۷] واپس جاؤ ان کے پاس۔ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے کہ وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ اور ہم ان کو وہاں سے اس طرح ذلت کے ساتھ نکالیں گے کہ وہ پست ہو کر رہ جائیں گے۔

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا
قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾

[۳۸] سلیمان نے کہا اے اہل دربار! تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لاتا ہے قبل اس کے کہ وہ میرے پاس مسلم ہو کر حاضر ہوں۔

قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ
مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾

[۳۹] جنوں میں سے ایک عفریت نے کہا۔ میں اسے قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں حاضر کر دوں گا۔ میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں۔

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ
أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ
هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ
شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ
كَرِيمٌ ﴿۴۰﴾

[۴۰] جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں اس کو آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے دیکھا کہ وہ اس کے سامنے رکھا ہوا ہے، تو پکار اٹھا یہ میرے رب کا فضل ہے، تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو شکر کرتا ہے تو اس کا شکر کرنا اسی کے لئے مفید ہے، اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز اور کریم ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ
مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱ سلیمان نے حکم دیا، ملکہ کے لئے اس کے تخت کی شکل بدل دو دیکھیں وہ ہدایت پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو ہدایت نہیں پاتے۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ
هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲ جب وہ حاضر ہوئی تو اس سے کہا گیا، کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا گویا کہ وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی علم حاصل ہو گیا تھا اور ہم مسلم تھے۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ
مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳ اور اس کو روک رکھا تھا غیر اللہ کی پرستش نے جو وہ کیا کرتی تھی۔ وہ ایک کافر قوم میں سے تھی۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ
قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴ اس سے کہا گیا محل میں داخل ہو جاؤ۔ اس نے جب دیکھا تو سمجھی کہ گہرا پانی ہے اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ محل ہے شیشوں سے جڑا ہوا۔ وہ پکار اٹھی اے میرے رب! میں اپنے نفس پر ظلم کرتی رہی اور اب میں نے سلیمان کے ساتھ اپنے کو اللہ رب العالمین کے حوالہ کر دیا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (یہ پیغام دے کر) بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو۔ تو یکایک وہ دو فریق بن کر جھگڑنے لگے۔

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگوں! بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی مچاتے ہو؟ اللہ سے مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے کہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ انہوں نے کہا: ہم تم کو اور تمہارے ساتھیوں کو باعثِ نحوست خیال کرتے ہیں۔ اس نے جواب دیا تمہارا شگون اللہ کے پاس ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تمہاری آزمائش ہو رہی ہے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ
فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸ اور شہر میں نو جتھے والے تھے جو زمین میں فساد برپا کرتے اور اصلاح کا کوئی کام نہ کرتے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹ انہوں نے (آپس میں) کہا اللہ کی قسم کھا کر عہد کرلو کہ ہم اس پر (صالح پر) اور اس کے گھر والوں پر شب وخون ماریں گے۔ پھر اس کے وارث سے کہدیں گے کہ ہم اس کے خاندان کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے۔ اور ہم (اپنے بیان میں) بالکل سچے ہیں۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰ انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی۔ ایسی کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱ تو دیکھو ان کی چال کا کیا انجام ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی پوری قوم کو تباہ کردیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲ یہ ان کے گھر ہیں جو ویران پڑے ہیں۔ اس ظلم کی پاداش میں جو وہ کرتے رہے۔ اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴ اور ہم نے لوط کو رسول بنا کر بھیجا۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا۔ کیا تم آنکھوں دیکھے بدکاری کرتے ہو۔

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے جاتے ہو! حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ بڑے جاہل ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶ مگر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ آپس میں کہنے لگے لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پارسا بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷ بالآخر ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو نجات دی بجز اس کی بیوی کے۔ کہ ہم نے طے کردیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸ اور ہم نے ان پر ایک خاص طرح کی بارش برسائی۔ تو کیا ہی بری بارش ہوئی ان لوگوں پر جنہیں خبردار کیا جاچکا تھا۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹ کہو، حمد ہے اللہ کے لئے، اور سلام ہے اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے چن لیا۔ (ان سے پوچھو) اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں؟

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰ (معبود یہ ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ اور اس کے ذریعہ پُر رونق باغ اُگائے جن کے درختوں کو اُگانا تمہارے لئے ممکن نہ تھا۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ نہیں بلکہ یہ لوگ (حق سے) انحراف کر رہے ہیں۔

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱ وہ جس نے زمین کو جائے قرار بنایا۔ اور اس کے درمیان دریا جاری کئے، اور اس میں پہاڑ کھڑے کر دیئے، اور دو سمندروں کے درمیان پردہ حائل کر دیا۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ نہیں بلکہ ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲ وہ جو بے قرار کی فریاد سنتا ہے جب کہ وہ اس کو پکارتا ہے، اور اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین میں با اختیار بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ تم لوگ کم ہی یاد دہانی حاصل کرتے ہو۔

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳ وہ جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے۔ اور جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری لئے ہوئے بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ بہت برتر ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴ وہ جو پیدائش کی ابتداء کرتا ہے، پھر اس کا اعادہ کرے گا۔ اور جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ کہو اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵ (ان سے) کہو، آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی ایسا نہیں جو غیب کا علم رکھتا ہو سوائے اللہ کے۔ اور وہ نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم گڈمڈ ہو گیا ہے۔ بلکہ یہ لوگ اس کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ بلکہ یہ اس سے اندھے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو چکے ہوں گے تو کیا ہمیں (قبروں سے) نکالا جائے گا؟

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨ اس کی دھمکی ہم کو بھی دی گئی ہے اور ہمارے باپ دادا کو بھی دی جاتی رہی ہے۔ مگر یہ محض اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩ کہو، زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ مجرموں کا کیا انجام ہوا۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠ (اے پیغمبر!) تم ان (کے حال) پر غم نہ کرو اور نہ ان کی چالوں پر، جو وہ چل رہے ہیں دل تنگ ہو۔

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٧١﴾

٧١ وہ کہتے ہیں کہ یہ دھمکی کب وقوع میں آئے گی اگر تم سچے ہو۔

قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾

٧٢ کہو، کیا عجب کہ جس چیز کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو اس کا ایک حصہ تمہارے پیچھے ہی لگا ہوا ہو۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

٧٣ درحقیقت تمہارا رب لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

٧٤ اور بلاشبہ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَآىِٕبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿٧٥﴾

٧٥ اور آسمان و زمین میں کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾

٧٦ بلاشبہ یہ قرآن بنی اسرائیل پر ان بہت سی باتوں کی حقیقت واضح کر رہا ہے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٧٧﴾

٧٧ اور یہ ہدایت و رحمت ہے ایمان لانے والوں کے لئے۔

اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿٧٨﴾

٧٨ یقیناً تمہارا رب اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ وہ غالب اور علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿٧٩﴾

٧٩ تو (اے پیغمبر!) اللہ پر بھروسہ رکھو۔ یقیناً تم صریح حق پر ہو۔

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا
وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

۸۰ تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہو، جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے جا رہے ہوں۔

وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا
مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

۸۱ اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہٹا کر راہ پر لا سکتے ہو۔ تم تو ان ہی کو سنا سکتے ہو، جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں اور فرمانبردار بن جاتے ہیں۔

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ
الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا
لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

۸۲ اور جب ان پر ہمارا فرمان لاگو ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکال کھڑا کریں گے جو ان سے بات کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن
يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

۸۳ اور وہ دن کہ ہم ہر امت میں سے ان لوگوں کی ایک فوج اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے۔ پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا
عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴ یہاں تک کہ جب وہ سب حاضر ہو جائیں گے تو (اللہ) پوچھے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا؟ اور ان کو اپنے دائرہ علم میں نہیں لایا؟ یا پھر تم کیا کرتے رہے؟

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾

۸۵ اور ان کے ظلم کی وجہ سے ہمارا فرمان ان پر لاگو ہوگا۔ اور وہ کچھ بول نہ سکیں گے۔

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

۸۶ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا تا کہ وہ اس میں سکون حاصل کریں، اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ
وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾

۸۷ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں گھبرا اٹھیں گے سوائے ان کے جن کو اللہ (اس سے محفوظ رکھنا) چاہے گا۔ اور سب اس کے حضور عاجز بن کر حاضر ہونگے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ
السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ
خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸ تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو اور خیال کرتے ہو کہ وہ جمے ہوئے ہیں، مگر وہ بادلوں کی طرح اڑ رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کی کاریگری ہوگی جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے وہ باخبر ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ
يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹ جو شخص نیکی لے کر آئے گا۔اس کو اس سے بہتر اجر ملے گا اور ایسے لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ۗ هَلْ
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰ اور جو برائی لے کر آئے گا۔تو ایسے لوگ اوندھے منہ جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے۔تم کو بدلہ میں وہی کچھ دیا جارہا ہے جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ
كُلُّ شَىْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱ (کہو)، مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی عبادت کروں، جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے۔اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مسلم بن کر رہوں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲ اور یہ کہ قرآن پڑھ کر سناؤں۔جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنی ہی بھلائی کے لئے اختیار کرے گا۔اور جو گمراہ ہو تو کہہ دو میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳ کہو تعریف اللہ کے لئے ہے۔وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا اور تم انہیں پہچان لوگے۔تم لوگ جو کچھ کر رہے ہو اس سے تمہارا رب بے خبر نہیں ہے۔